بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹

جلد ۳۷/۷۲ | اتوار ۱۴ صفر المظفر ۱۴۰۴ھ ۲۰ نبوت ۱۳۶۲ ہش ۲۰ نومبر ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۶۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

کے متعلق تازہ اطلاع

(مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۸۳ء)

بلڈ پریشر بڑھا ہوا ہے اور کمزوری بہت زیادہ ہے

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولائے کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے آمین

ڈاکٹر مظفر شہید کے خون نے جماعت امریکہ کے اخلاص کو مزید جلاء بخشی

واقعہ شہادت کے پانچ روز بعد جماعت کا مثالی سالانہ کنونشن

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا ایمان افروز تاریخی پیغام

مکرم محمد افضل صاحب مرکزی مبلغ اطلاع دیتے ہیں کہ

جماعت امریکہ کا سالانہ کنونشن MID WEST کے علاقہ میں DETREIT کے شہر میں ۱۲، ۱۳، ۱۴ اگست کی تاریخوں میں اوک لینڈ یونیورسٹی OAKLAND میں منعقد کیا جاتا تھا

جملہ انتظامات ہو چکے تھے۔ مہمانوں کی آمد اس مرتبہ توقع سے بڑھ کر تھی اس لئے تجویز یہ ہوئی کہ دوست کچھ مہمانوں کو اپنے گھروں میں ٹھہرا لیں کہ اچانک ایک المناک واقعہ ہو گیا۔

ایک مخلص فدائی احمدی کی شہادت

ادھر کنونشن کے انتظامات اپنے عروج پر تھے کہ ۸ اگست کو ایک ظالم شقی القلب نے ہماری جماعت کے معزز مخلص فرد ڈاکٹر مظفر احمد صاحب کو گولی مار کر شہید کر دیا اور ظالموں نے اس پر بس نہیں کی انہوں نے مشن ہاؤس کو بم مار کر اڑانا چاہا اگرچہ وہ آگ جو انہوں نے بھڑکائی تھی اسمیں وہ خود بھی جل کر راکھ ہو گئے اس واقعہ کا وقوع پذیر ہونا تھا کہ ذرائع ابلاغ کی پوری توجہ مظلوم جماعت کی طرف ہو گئی۔ ذرائع ابلاغ نے اس واقعہ اور جماعت کے بارہ میں تفصیلی خبریں دینا شروع کیں۔

مظفر شہید نے اپنے خون سے امریکہ میں شجر احمدیت کی آبیاری کی۔ ایک طرف جماعت کے افراد مظفر شہید کی شہادت سے دردمند ہوئے، مظفر شہید کے خون نے قربانی اور اخلاص کے جذبہ کو مزید جلا دی۔ دوسری طرف ہم جہاں کنونشن کا ارادہ کرتے اس واقعہ کے خوف سے جگہ دینے والے گریز کی راہ اختیار کرتے۔ حتیٰ کہ جماعت یہ سوچنے لگی کہ کنونشن کو ملتوی کر دیں۔ اولوالعزم امام سے راہنمائی طلب کی تو ارشاد ہوا

"جلسہ ضرور کریں خواہ اس کے لئے کتنی بھی قیمت ادا کرنی پڑے"

جس جوش و خروش سے لوگوں کی آمد کی اطلاعات آ رہی تھیں۔ اسکے لئے کسی وسیع ہال یا میدان کی ضرورت تھی کئی جگہ سے انکار ہونے کے بعد آخر کار جلسہ سے ایک دن پہلے ۱۱ اگست کو ایک پارک والوں نے ہمیں ایک روز کے جلسہ کی اجازت دے دی اور پھر اس فضاء میں ۱۲ اگست کو ایک ہزار افراد خدا کے حضور نماز جمعہ میں سربسجود ہونے کیلئے پارک میں پہنچ گئے انچارج مشنری مولانا عطاء اللہ کلیم نے آیت

ولنبلونکم بشیءٍ من الخوف والجوع ..... الخ

پر بصیرت افروز خطبہ دیا۔ پارک کی انتظامیہ نے جلسہ کرنے کی اجازت تو دے دی تھی انہوں نے کہا اب وہ حفاظتی انتظامات بھی کر لیں گے۔ انہوں نے حفاظتی انتظامات تو اپنی جائیداد کی حفاظت کیلئے کرنے تھے۔ جماعت کے احباب اپنی جان و مال کا نذرانہ لے کر اپنے آسمانی آقا پر توکل رکھتے ہوئے وہاں پہنچ گئے اور تیرہ اگست بروز ہفتہ جلسہ کا آغاز مرکزی مبلغ مفتی احمد صادق صاحب ابن حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی تلاوت سے ہوا۔ صدارت کے فرائض الحاج مظفر احمد صاحب ظفر نے سرانجام دیئے۔

افتتاحی تقریر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرزند صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نے فرمائی۔ آپ نے احباب کو خاص طور پر سورۃ الفجر کی تفسیر فرمودہ حضرت مصلح موعود کے مطالعہ کی تلقین کی اور مخدوش حالات میں صبر و استقامت کی تلقین فرمائی۔

آپ کی تقریر کے بعد جنرل سیکرٹری مکرم مبشر احمد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا روح پرور اور جانفزا کا پیغام اور دیگر مرکزی پیغامات سنائے۔

حضور ایدہ اللہ کا یہ پیغام اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں سنایا گیا۔

یہ پیغام اس سے پہلے سلسلہ کے جرائد میں شائع ہو چکا۔ لیکن چونکہ اس کنونشن کیلئے یہ پیغام تھا اس لئے یہاں من وعن نقل کیا جاتا ہے۔ اس کا ایک ایک لفظ جانفزا ہے اس کا ایک ایک حرف روح پرور ہے۔ اے پیغام دینے والے تجھ پر خدا کی سلامتی ہو اور اے مظفر تو جو اس پیغام کا باعث بنا تجھ پر بھی خدا کی سلامتی ہو۔ حضور فرماتے ہیں۔

اے ڈیٹرائیٹ اور امریکہ کے دوسرے شہروں میں بسنے والے احمدیو! اور

(باقی صفحہ ۶ پر)

ربوہ ۱۸ نبوت/نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا کہ گمراہی اور ہدایت کا فیصلہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہے۔ حضور نے آیات قرآنی کے حوالے سے فرمایا کہ جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت یافتہ قرار دے ساری دنیا کی طاقتیں مل کر بھی اگر اس کو گمراہ قرار دیں تو ان کی اللہ تعالیٰ کے فرمان کے آگے کوئی حیثیت نہیں لیکن اگر خدا تعالیٰ کہے کہ فلاں گمراہ ہے اور ساری دنیا کہے کہ وہ ہدایت یافتہ ہے تو وہ ہدایت یافتہ نہیں کہلا سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ معاملہ اس لئے اپنے ہاتھ میں رکھا ہے کہ کوئی انسان کسی دوسرے کے دل میں جھانک کر نہیں دیکھ سکتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم صاف اور سیدھے ہو گے اور تمہارے نفس کی کوئی خرابی تمہارے ساتھ شامل نہ ہو گی تو تمہیں گمراہ کہنے والے کبھی کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔

حضور نے فرمایا اس لئے میں جماعت احمدیہ کو بار بار اور بڑے زور سے کہتا ہوں کہ جب بھی کوئی ایسی آواز ابھرے کہ تم گمراہ ہو تو تم فوراً اپنے نفوس کے محاسبے کی طرف متوجہ ہو جاؤ اگر تم متقی ہو اور دین کو اللہ کے لئے خالص کرتے ہوئے اس پر عمل کرتے ہو تو تمہیں کوئی نقصان نہیں ہو گا۔ اس لئے اپنے نفوس کا جائزہ لے کر اصلاح کی فکر ضروری ہے کیونکہ ایسی دھمکیاں اصلاح نفوس میں کمی کے باعث بعض اوقات نقصان بھی پہنچا سکتی ہیں۔ گرجتے بادلوں کے وقت انسان حسب توفیق ان سے بچنے کی کوشش کرتا ہے کہ چھت کا کوئی سوراخ نہ ہو جس میں سے پانی اندر آ جائے۔ حضور نے فرمایا اگر تمہارا رخ تمہارے مولا کی طرف ہے یہ گرجتے بادل ہرگز تمہارا کوئی نقصان نہیں کر سکتے۔ تم اللہ کی رحمتوں کے وارث بننے والے ہو یہ گرجتے بادل تمہارے لئے بجلیاں نہیں بلکہ رحمتوں کی بارش برسا کر جائیں گے۔

● خاکسار کے والد محترم حکیم حفیظ الرحمان سنوری صاحب کا جنرل ہسپتال لاہور میں گردہ کا آپریشن

(باقی صفحہ ۵ پر)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۴ صفر المظفر ۱۴۰۴ھ
۲۰ نبوت ۱۳۶۲ ہش

مومنوں کا ایک بنیادی فریضہ - دعوۃ الی اللہ

مامورین الٰہی کا فرض منصبی گم گشتہ لوگوں کو اللہ کی طرف بلانا ہوتا ہے اور اس لحاظ سے وہ داعی الی اللہ ہوتے ہیں اور جو لوگ ان پر ایمان لاتے اور ان کے اعیان و انصار میں شامل ہو جاتے ہیں ان کا بھی یہ فرض ہوتا ہے کہ وہ بھی مامورین الٰہی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنی استعداد کے مطابق لوگوں کو اللہ کی طرف بلائیں اور خود بھی حسب استطاعت والطاقت داعی الی اللہ بنیں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر آپؐ کا منصب اور آپؐ کا فرض منصبی ظاہر کرتے ہوئے فرمایا:۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝

(الاحزاب آیات ۴۶، ۴۷)

ترجمہ:۔ اے نبی! ہم نے تجھ کو اس حال میں بھیجا ہے کہ تُو (دنیا کا) نگران بھی ہے (مومنوں کو) خوشخبری دینے والا بھی ہے اور (کافروں کو) ڈرانے والا بھی ہے۔ اور نیز اللہ کے حکم سے اُس کی طرف بلانے والا اور ایک چمکتا ہوا سورج بنا کر (ہم نے تجھے بھیجا ہے)

اسی لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالےٰ کی طرف سے بار بار یہ حکم ملتا چلا گیا کہ لوگوں کو اللہ کی طرف بُلا۔ اس حکم میں بلاشبہ آپؐ کے متبعین بھی شامل تھے کیونکہ ان کا بھی یہ فرض قرار دیا گیا تھا کہ وہ بھی لوگوں کو اللہ کی طرف بلائیں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا:۔

(۱) اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ

(النحل آیت ۱۲۶)

ترجمہ: (اے رسول!) تُو (لوگوں کو) حکمت اور اچھی نصیحت کے ذریعہ سے اپنے رب کے راستہ کی طرف بُلا۔ اور اُس طریق سے جو سب سے اچھا ہو ان سے بحث کر۔

(۲) وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۭ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ

(الحج آیت ۶۸)

ترجمہ: تُو انہیں اپنے رب کی طرف بُلا کیونکہ تُو سیدھے راستہ پر ہے۔

(۳) وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

(القصص آیت ۸۸)

ترجمہ:۔ تُو اپنے رب کی طرف (لوگوں کو) بُلا اور مشرکوں میں شامل نہ ہو

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اللہ تعالےٰ کی طرف بُلا بُلا کر اپنے داعی الی اللہ ہونے کا ایسا عظیم الشان مظاہرہ کیا کہ تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی اور دعوۃ الی اللہ کا فریضہ ادا کرنے میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضؓ اور دیگر متبعین نے بھی ایسا شاندار نمونہ پیش کیا کہ اللہ تعالےٰ نے جہاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ حکم دیا کہ آپؐ لوگوں کو بتا دیں کہ آپؐ علیٰ وجہ البصیرت انہیں اللہ کی طرف بلانے والے ہیں۔ وہاں آپؐ کے اس وصف میں آپؐ کے متبعین کو بھی شامل فرمایا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے آپؐ کو اس اعلان کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:۔

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ (یوسف آیت ۱۰۹)

ترجمہ:۔ (اے رسول!) تُو کہہ دے یہ میرا طریق ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں اور جنہوں نے (سچے طور پر) میری پیروی اختیار کی ہے میں اور وہ سب بصیرت پر قائم ہیں (اور اس بناء پر اللہ کی طرف بلانے والے ہیں) اور اللہ (سب قسم کے نقائص سے) پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم روئے زمین کے تمام انسانوں کی طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں اور آپؐ کی بعثت قیامت تک آنے والے تمام زمانوں تک ممتد ہے اس لئے مومنوں کا یہ فرض قرار دیا گیا ہے کہ وہ داعی الی اللہ بنکر روئے زمین کے تمام انسانوں کو اللہ کی طرف بلاتے چلے جائیں اور کسی وقت اور کسی حال میں بھی اس فریضہ کی ادائیگی سے غافل نہ ہوں۔ اس آخری زمانہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے غلام اور نائب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت بھی اسی لئے ظہور میں آئی ہے کہ مومنوں کو ان کا یہ فریضہ یاد دلا کر اور انہیں داعی الی اللہ کے اوصاف سے متصف کر کے روئے زمین کی تمام قوموں اور ان کے افراد کو اللہ کی طرف بلانے کے قابل بنایا جائے۔ اس لحاظ سے ہم احمدیوں کا یہ بنیادی فرض ہے کہ ہم میں سے ہر ایک داعی الی اللہ بنے۔ اور لوگوں کو اللہ کی طرف بلانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعوت الی اللہ کا فریضہ اس شان سے ادا کیا کہ اپنے ہی نہیں پرائے بھی عش عش کر اٹھے۔ حتیٰ کہ آپ میں دعوت الی اللہ کا جو عدیم النظیر جوش موجزن تھا اُسے انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہی بنی۔ آپ کے اس جوش اور تڑپ کا اندازہ آپ کے اس ارشاد سے بآسانی لگایا جا سکتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"ہمارے اختیار میں ہو تو ہم فقیروں کی طرح گھر بہ گھر پھر کر خدا تعالیٰ کے سچے دین کی اشاعت کریں اور اس ہلاک کرنے والے شرک اور کفر سے جو دنیا میں پھیلا ہوا ہے لوگوں کو بچائیں اور اسی تبلیغ میں زندگی ختم کر دیں خواہ مارے ہی جائیں"۔

(ملفوظات جلد ۹ صفحہ ۴۱۸)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دل میں دعوۃ الی اللہ کے اس بے پناہ جوش اور تڑپ اور آپ کی خداداد قوت قدسیہ کا ہی یہ ایک ثمرہ ہے کہ آپ کی جماعت کو دنیا کے کناروں تک دعوۃ الی اللہ کا فریضہ ادا کرنے کی توفیق ملتی چلی آ رہی ہے اور رفتہ رفتہ دنیا میں ایک انقلاب عظیم رونما ہوتا چلا آ رہا ہے۔ اس انقلاب کو اس کے کمال تک پہنچانے کے لئے ضروری ہے کہ ہم میں سے ہر شخص داعی الی اللہ بنے۔ کوئی ایک بھی خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا ایسا نہیں ہونا چاہئے جو دعوۃ اللہ کے فریضہ سے غفلت برتنے والا ہو۔ اس ضمن میں انصار اللہ پر بطور خاص بہت اہم ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ وہ ہر احمدی کو "الداعی الی اللہ" بنانے کے لئے ۱۷ نومبر سے ۲۶ نومبر ۱۹۸۳ء تک عشرہ اصلاح و ارشاد منا رہے ہیں۔ ہم اس ضمن میں انصار اللہ کی خصوصی ذمہ داری پر آئندہ شمارہ میں روشنی ڈالیں گے۔ ان شاء اللہ العزیز وباللہ التوفیق۔

اَلْيَمِيْنُ الْفَاجِرَةُ تَدَعُ الدِّيَارَ بَلَاقِعَ۔ جھوٹی قسم گھروں کو ویران کر دیتی ہے۔ (حدیث النبیؐ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام بطور داعی الی اللہ

"ومن احسن قولاً ممن دعا الی اللہ وعمل صالحاً وقال انني من المسلمين"
(حٰمٓ سجدہ : ۳۴)

مکرم شیخ محمد حنیف صاحب
امیر جماعتہائے احمدیہ صوبہ بلوچستان

ے "رسید مژدہ ز غیبم کہ من ہماں مردم
کہ او مجدد این دین و راہ خدا باشد
منم مسیح بہ بانگ بلند می گویم
منم خلیفہ شاہے کہ بر سما باشد

۱۸۷۹ء میں ایک دردمند مسلمان شاعر علامہ الطاف حسین صاحب حالی نے اس وقت کے مسلمانوں کی حالت زار کا نقشہ بڑے حقیقت پسندانہ رنگ میں اپنی مسدس میں کھینچا دین اسلام و مسلمانوں کے متعلق فرماتے ہیں:۔

ے "جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے
پردیس میں وہ آج غریب الغربا ہے
جس دین کے مدعو تھے کبھی قیصر و کسریٰ
خود آج وہ مہمان سرائے فقرا ہے
وہ دین ہوئی بزم جہاں جس سے چراغاں
اب اس کی مجالس میں نہ بتی نہ دیا ہے
جس دین کی حجت سے سب ادیان تھے مغلوب
اب معترض اس دین پہ ہر ہرزہ سرا ہے
ہے دین ترا اب بھی وہی چشمۂ صافی
دنیا دلوں میں پر آب ہے باقی نہ صفا ہے
عالم ہے سو بے عقل ہے جاہل ہے سو وحشی
منعم ہے سو مغرور ہے مفلس سو گدا ہے
وہ قوم کہ آفاق میں سر لیفلک تھی
وہ یاد میں اسلاف کے اب رو بقضا ہے
بگڑی ہے کچھ ایسی کہ بنائے نہیں بنتی
ہے اس پہ ظاہر کہ یہی حکم خدا ہے"

مایوسی کے اس عالم میں حضرت امام زماں مہدیٔ دوراں۔ مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے یہ پرشوکت اعلان فرمایا:۔

"خداوند تعالیٰ نے اس احقر عباد کو اس زمانہ میں پیدا کر کے اور صدہا نشان آسمانی اور خوارق غیبی اور معارف و حقائق مرحمت فرما کر اور صدہا دلائل عقلیہ، قطعیہ پر علم بخش کر یہ ارادہ فرمایا ہے کہ تا تعلیمات حقہ قرآنی کو ہر قوم اور ہر ملک میں شائع اور رائج فرمائے اور اپنی حجت ان پر پوری کرے۔"

(براہین احمدیہ حاشیہ صفحہ ۵۷۴)

(۲)

جس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت امام مہدیٔ مسیح دوراں کو اصلاح خلق کیلئے بحیثیت داعی الی اللہ مامور فرمایا اس کا حال یہ تھا کہ ایک عیسائی قوم یعنی انگریز کی ملک ہند میں بڑی مستحکم حکومت قائم تھی پورے ہندوستان میں عیسائی تنظیموں نے جنہیں حکومت وقت کی پشت پناہی اور یورپ و امریکہ وغیرہ عیسائی دنیا کی دولت بھی حاصل تھی بڑے منظم طریق پر فعال تبلیغی مراکز کے ذریعہ جو پورے ملک میں قائم تھے۔ غیر قوموں بالخصوص مسلمانوں کو عیسائی بنانے کی مؤثر مہم چلا رکھی تھی۔ کروڑوں روپوں کی اناجیل و دیگر عیسائی لٹریچر متعدد زبانوں میں چھپوا کر جگہ جگہ تقسیم کیا جاتا تھا۔ علاوہ ازیں ہزاروں کی تعداد میں عیسائی پادری زبانی تبلیغ بھی کرتے تھے اسی طرح کھلے عام عیسائی مناد مسلمانوں سے مناظرے بھی کیا کرتے تھے نتیجہ یہ نکلا کہ لاکھوں مسلمان عیسائی بن گئے تھے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون!

چنانچہ ۱۸۸۸ء میں عیسائی پادریوں کے ایک اجلاس میں ان کے لیڈر صاحب نے بڑے طمطراق سے یہ اعلان کیا:۔

"جس رفتار سے ہندوستان کی معمولی آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے اس سے چار پانچ گنا زیادہ رفتار سے عیسائیت اس ملک میں پھیل رہی ہے اور اس وقت ہندوستانی عیسائیوں کی تعداد دس لاکھ کے قریب ہے۔"

(۳)

اسی زمانہ میں ہندوؤں کے ایک نئے اور پرجوش جنونی فرقہ آریہ سماج نے بھی مضبوط تنظیم قائم کر کے اس عزم کے ساتھ کام شروع کیا کہ تمام ہندوستان کے مسلمانوں کو مرتد کر کے پھر ہندو دھرم میں لوٹا یا جائے گا۔ چنانچہ اس بدگو۔ متعصب و دریدہ دہن قوم نے بھی اسلام اور مقدس پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم پر ہزاروں گندے اعتراضات جمع کر کے پورے ملک کے قریہ قریہ میں پھیلا دیئے۔

ایک اور فرقہ برہمو سماج کے حامیوں نے بھی ملک کے جرائد و رسالوں میں دین اسلام کے خلاف علمی مضامین شائع کر کے قلعہ اسلام پر حملے شروع کر رکھے تھے۔ گویا اسلام اور مسلمانوں پر کفار کی عام یلغار کا یہ زمانہ تھا۔ تاریخ شاہد ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام نے ان تمام دشمن اسلام تحریکوں اور ان کے ہزاروں شعلہ بیان مبلغوں کا تن تنہا بڑی مردانگی سے مقابلہ کیا۔ حضورؑ کے مخالفین نے بھی باوجود دشمن ہونے کے اس بات کا کھلا کھلا اعتراف کیا ہے۔ چند آراء پیش کرتا ہوں وباللہ التوفیق!

(الف) "صادق الاخبار" ریواڑی کے ایڈیٹر صاحب نے لکھا:۔

"چونکہ مرزا (غلام احمد صاحب۔ ناقل۔) صاحب نے اپنی پرزور تقریروں اور شاندار تصنیف سے مخالفین اسلام کے ان لچر اعتراضات کے دندان شکن جواب دے کر ہمیشہ کے لئے ساکت کر دیا اور ثابت کر دکھایا ہے کہ حق۔ حق ہی ہے اور واقعی مرزا صاحب نے حق حمایت اسلام۔ کما حقہٗ ادا کر کے خدمت دین اسلام میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا انصاف متقاضی ہے کہ ایسے اولوالعزم حامیٔ اسلام اور معین المسلمین، فاضل اجل، عالم بے بدل کی ناگہانی اور بے وقت موت پر افسوس کیا جائے"

(ب) جمعیت احرار اسلام کے صدر چوہدری افضل حق صاحب نے بھی باوجود شدید معاند ہونے کے لکھا:۔

"آریا سماج کے معرض وجود میں آنے سے پیشتر اسلام جسد بے جان تھا جس میں تبلیغی حس مفقود ہو چکی تھی۔ سوامی دیانند کے مذہب اسلام کے متعلق بدظنی نے مسلمانوں کو تھوڑی دیر کے لئے چوکنا کر دیا مگر حسب معمول جلدی خواب گراں طاری ہو گئی۔ مسلمانوں کے دیگر فرقوں میں تو کوئی جماعت تبلیغی اغراض کے لئے پیدا نہ ہو سکی ہاں ایک دل مسلمانوں کی غفلت سے مضطرب ہو کر اٹھا ایک مختصر سی جماعت اپنے گرد جمع کر کے اسلام کی نشر و اشاعت کے لئے بڑھا اگرچہ مرزا غلام احمد صاحب کا دامن فرقہ بندی سے پاک نہ ہوا تاہم اپنی جماعت میں وہ اشاعتی تڑپ پیدا کر گیا جو نہ صرف مسلمانوں کے مختلف فرقوں کے لئے قابل تقلید ہے بلکہ دنیا کی تمام جماعتوں کے لئے نمونہ ہے۔"

(فتنہ ارتداد اور پولیٹیکل قلابازیاں صفحہ ۴۶)

(ج) اخبار علی گڑھ "انسٹیٹیوٹ گزٹ" نے لکھا:۔

"بے شک مرحوم (حضرت مرزا غلام احمد صاحب۔ ناقل) اسلام کا ایک بہت بڑا پہلوان تھا۔"

(د) جناب مرزا حیرت دہلوی صاحب نے جو اخبار "کرزن گزٹ" کے ایڈیٹر تھے اپنے اخبار کے یکم جون کے شمارے میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے تحریر کیا:۔

"مرحوم کی وہ اعلیٰ خدمات جو اس نے آریوں اور عیسائیوں کے مقابلہ میں اسلام کے لئے کی ہیں وہ واقعی بہت ہی تعریف کی مستحق ہیں اس نے مناظرہ کا بالکل رنگ ہی بدل دیا اور ایک جدید لٹریچر کی بنیاد ہندوستان میں قائم کر دی نہ بحیثیت ایک مسلمان ہونے کے بلکہ ایک محقق ہونے کے ہم اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ کسی بڑے سے بڑے آریا اور بڑے سے بڑے پادری کو یہ مجال نہ تھی کہ وہ مرحوم کے مقابلہ میں زبان کھول سکتا۔ جو بے نظیر کتابیں آریوں اور عیسائیوں کے مذاہب کی رد میں لکھی گئی ہیں اور جیسے دندان شکن جواب مخالفین اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کو دیئے گئے آج تک معقولیت سے اُن کا جواب الجواب ہم نے تو نہیں دیکھا۔ سوائے اس کے کہ آریہ نہایت بدتہذیبی سے اُسے یا پیشوایانِ اسلام یا اصول اسلام کو گالیاں دیں کوئی معقول جواب اب تک نہ دیا نہ دے سکتے ہیں۔ اگرچہ مرحوم پنجابی تھا مگر اس کے قلم میں اس قدر قوت تھی کہ آج سارے پنجاب بلکہ سارے ہند میں بھی اس قوت کا کوئی لکھنے والا نہیں!!! ایک پُر جذبہ اور قوی الفاظ کا انبار اس کے دماغ میں بھرا رہتا تھا اور جب وہ لکھنے بیٹھتا تو جچے تلے الفاظ کی ایسی آمد ہوتی تھی کہ بیان سے باہر ہے۔ مولوی نورالدین رضؓ سے جو لوگ ناواقف ہیں وہ اپنی غلطی سے یہ سمجھتے ہیں کہ ان کتابوں میں مولوی نورالدین نے بہت مدد دی ہے۔ مگر ہم اپنی ذاتی واقفیت سے کہتے ہیں کہ حکیم نورالدین مرحوم مرزا کے مقابلہ میں چند سطریں بھی نہیں لکھ سکتا تھا۔ اگرچہ مرحوم کے اردو علم ادب میں بعض مقامات پر پنجابی رنگ اپنا جلوہ دکھا دیتا ہے تو بھی اس کا پرزور لٹریچر اپنی شان میں بالکل نرالا ہے اور واقعی اس کی بعض بعض عبارتیں پڑھنے سے ایک وجد کی سی حالت طاری ہو جاتی ہے اگرچہ کوئی باقاعدہ تعلیم عربی علم ادب اور صرف نحو کی کہیں سے حاصل نہیں کی تو بھی اپنی خداداد ذہانت اور طبیعت کی جودت سے اتنی قابلیت عربی میں پیدا کر لی کہ بے تکلف عربی لکھتا تھا۔"

(۴)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۸۷۹ء میں "ضرورت الامام ووحی" "روح اور مادے کا حارث ہوتا" قرآن مجید اور ہندوؤں کے ویدوں اور تورات و انجیل کی تعلیمات کا مقابلہ وغیرہ پر ایسے غیر معمولی عالمانہ رنگ میں مضامین تحریر فرما کر مختلف اخباروں اور رسائل میں شائع فرمائے جنہیں پڑھ کر دشمنانِ اسلام کے کیمپوں میں کھلبلی مچ گئی اور مسلمانوں کی مایوسی امید سے بدل گئی۔

یہی وہ معرکہ آرا مضامین ہیں جو "پرانی تحریریں" کے نام سے بعد میں (۱۸۹۹ء میں) کتابی صورت میں شائع ہوئے۔ ان کے علاوہ "سرمہ چشم آریہ" - "شحنۂ حق" - "ہندو دھرم" - "چشمۂ معرفت" وغیرہ ضخیم کتب تصنیف فرما کر حضرت اقدس مسیح موعود و موعودِ کل ادیان نے کروڑوں نفوس پر مشتمل ہندو قوم پر حجت اسلام قائم کر دی۔ اسی طرح عیسائیوں کے صلیبی مذہب کو بھی ناقابل تسخیر دلائل سے پاش پاش کر دیا۔ حضورؑ کی ۸۰ سے اوپر لاجواب و ضخیم کتب اس پر شاہد ناطق ہیں۔ نیز اللہ تعالیٰ کی طرف سے مامور کردہ داعی الی اللہ کی حیثیت سے آپؑ نے اسلام کی حقانیت پوری دنیا پر واضح فرما دی۔ دلائل و براہین کے انبار لگانے کے ساتھ ساتھ غیر مسلم دنیا کو آپؑ نے روحانی مقابلہ کے لئے بھی للکارا۔ چنانچہ جو بدقسمت بھی اس میدان میں اترا وہ ذلت کے ساتھ شکست کھا کر اسلام کی حقانیت پر اپنی موت و ذلت آمیز شکست سے مہر لگا گیا۔ جیسے لیکھرام، ہندو آریہ عبداللہ آتھم عیسائی مناظر اور مسٹر ڈوئی مدعی مسیحیت آف امریکہ وغیرہ۔

حضرت امام زمان علیہ السلام نے اہلِ اسلام، اپنے کلمہ گو بھائیوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:-

"اے مسلمانو! اگر تم سچے دل سے حضرت خداوند تعالیٰ اور اس کے مقدس رسول علیہ السلام پر ایمان رکھتے ہو اور نصرت الٰہی کے منتظر ہو تو یقیناً سمجھو کہ نصرت کا وقت آ گیا ہے اور یہ کاروبار انسان کی طرف سے نہیں اور نہ کسی انسانی منصوبہ نے اس کی بنیاد ڈالی ہے بلکہ یہ وہی صبح صادق ظہور پذیر ہوگئی ہے جس کی پاک نوشتوں میں پہلے سے خبر دی گئی تھی۔ خدا تعالیٰ نے بڑی ضرورت کے وقت تمہیں یاد کیا۔ قریب تھا کہ تم کسی مہلک گڑھے میں جا گرتے مگر اس کے باشفقت ہاتھ نے جلدی سے تمہیں اٹھا لیا۔ سو شکر کرو اور خوشی سے اچھلو جو آج تمہاری تازگی کا دن آ گیا۔ خدا تعالیٰ نے اپنے دین کے باغ کو جس کی راستبازوں کے خون سے آبپاشی ہوئی تھی کبھی ضائع کرنا نہیں چاہا وہ ہرگز نہیں چاہتا کہ غیر قوموں کے مذاہب کی طرح اسلام بھی ایک پرانے قصوں کا ذخیرہ ہو جس میں موجودہ برکت کچھ بھی نہ ہو وہ ظلمت کے کامل تغلبہ کے وقت اپنی طرف سے نور پہنچاتا ہے۔ کیا اندھیری رات کے بعد نئے چاند کے چڑھنے کی انتظار نہیں ہوتی؟ کیا تم سلخ کی رات کو جو ظلمت کی آخری رات ہے دیکھ کر حکم نہیں کرتے کہ کل نیا چاند نکلنے والا ہے! افسوس کہ تم اس دنیا کے ظاہری قانون قدرت کو تو خوب سمجھتے ہو مگر اس روحانی قانون فطرت سے جو اس کا ہم شکل ہے بکلی بے خبر ہو۔"

(ازالہ اوہام)

(۵)

حضرت امام آخر الزمان مہدی معہودؑ کی بعثت کا مقصد قرآنِ مجید نے یوں بیان فرمایا ہے:-

"ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ"

یعنی مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ دینِ اسلام کو تمام ادیان پر غلبہ حاصل ہوگا حضورؑ کے سوانح پر نظر کرنے والا ہر مصنف و خدا ترس انسان اعتراف کریگا کہ حضورؑ کی پاکیزہ زندگی کا ایک ایک لمحہ اسی جہادِ اکبر میں گزرا۔ محترم ماسٹر عبدالرحمان صاحب نومسلم سابق مہر سنگھ کی روایت ہے کہ:-

"ایک دفعہ کئی مہمان بڑے باغ میں آئے اور حضورؑ کے کلماتِ طیبات سے مستفید ہوئے۔ ایک مرتبہ ان مہمانوں کی پھل فروٹ سے حضور علیہ السلام نے دعوت کی..... حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ بعض صحابہؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت لمبی عمریں ہوگئی تھیں جن میں وہ اشاعتِ اسلام کرتے رہے اسی طرح جو شخص اپنی عمر لمبی کرانا چاہتا ہے وہ تبلیغ میں میرا دست و بازو بن جائے۔"

(اصحاب احمد۔ حالات ماسٹر عبدالرحمان صاحب صفحہ ۱۵۶)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اسلام کے عالمگیر غلبہ کی مہم میں دنیا کے بڑے بڑے تمام مذاہب کے خلاف مقدس جنگ لڑنا پڑی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے آپؑ کو ہر محاذ پر فتح نصیب فرمائی اس مقصد کے لئے حضورؑ کو ضخیم علمی کتب تصنیف کرنا پڑیں اور ہزاروں اشتہار طبع کروا کر شائع کرنا پڑے۔ تصنیف و تالیف کے مشکل کام سے واقف انسان خوب جانتا ہے کہ اس بے حد دشوار اور محنت طلب کام کے لئے کتنی فراغت، کتنا سکون اور کتنا وقت درکار ہوتا ہے سچی بات تو یہ ہے ایسا انسان دوسرے کاموں کی طرف کماحقہ توجہ نہیں دے سکتا۔ لیکن حضرت مسیح موعودؑ کو دشمنوں کی طرف سے کئے گئے فوجداری مقدمات کے لئے بھی بڑے سفر کرنے پڑے اور اپنے عزیز وقت کا بڑا حصہ ان مقدمات کے لئے دینا پڑا۔ یکسوئی اور سکون کے لمحات کہاں میسر تھے لیکن حضورؑ کی بے بہا اور انمول علمی تصانیف کو دیکھنے سے یہ یقین حاصل ہوتا ہے کہ جن حالات میں یہ مہتم بالشان لٹریچر آپؑ کے قلم سے لکھا گیا اگر خدا تعالیٰ کی خاص نصرت اور روح القدس کی تائید آپؑ کو حاصل نہ ہوتی اور خدا تعالیٰ کی طرف سے اطمینانِ قلب حاصل نہ ہوتا تو یہ کام آپ ہرگز انجام نہ دے سکتے۔ پھر یہ دیکھ کر انسان حیرت زدہ رہ جاتا ہے کہ ان شدید مصروفیات میں بھی حضورؑ روزانہ پنجوقتہ نمازیں مسجد میں باجماعت ادا کرتے۔ نمازوں کے بعد بالعموم مسجد میں بیٹھ کر مہمانوں کو وعظ و نصیحت فرماتے لوگوں کے شکوک دور کرتے اور اسلام کی حقانیت ظاہر کرنے کے لئے بڑی پُرمغز اور طویل تقاریر فرماتے سوالوں کے جوابات عطا فرماتے۔ حضورؑ کے یہ ملفوظات بھی ڈائری نویسوں کی سعیٔ مشکور سے ہزاروں صفحات پر مشتمل کتابی صورت میں کئی جلدوں میں "ملفوظات" کے نام سے طبع ہو چکے ہیں جن کے مطالعہ سے آج بھی ایمان میں حرارت پیدا ہوتی ہے اور یہ علمی خزانہ آج بھی ہر قسم کے شکوک و شبہات کو دور کرنے میں ویسا ہی مؤثر ہے۔ لیکن حضورؑ کی حیاتِ طیبہ ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے کہ اگر کبھی ایک شخص بھی تحقیق حق کے لئے قادیان آیا تو حضور نے اس ایک روح کو بچانے کے لئے بھی پوری پوری کوشش فرمائی اور اپنے انمول و قیمتی وقت کا بڑا حصہ تبلیغ اسلام و پند و نصائح میں صرف کیا۔ مثلاً ایک انگریز سیاح مسٹر ڈکسن کے متعلق لکھا ہے کہ:-

حضورؑ صرف تبلیغ کی غرض کیلئے قادیان سے نہر کے پل تک جو چار میل کے فاصلہ پر ہے پاپیادہ تشریف لے گئے اور تمام راستہ میں ہمہ وقت اسے تبلیغ دینِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رہے۔ (ملفوظات جلد سوم) ایسا ہی واقعہ سراج الدین عیسائی کے ساتھ بھی پیش آیا۔ اسے بھی مسجد میں کئی بار تبلیغ کرتے کے باوجود بوقت رخصت ۳/۴ میل کا سفر حضورؑ نے پیدل اختیار کیا اور اسے سارا راستہ دینِ اسلام کی خوبیاں بتاتے رہے۔ (ملفوظات جلد سوم)

ایک موقع پر حضورؑ نے فرمایا:۔

"ہمارے اختیار میں ہو تو ہم فقیروں کی طرح گھر گھر پھر کر خدا تعالیٰ کے سچے دین یعنے اسلام کی اشاعت کریں..... اگر خدا تعالیٰ ہمیں انگریزی زبان سکھا دے تو ہم خود پھر کر تبلیغ کریں اور اس تبلیغ میں زندگی ختم کر دیں خواہ مارے ہی جاویں"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۹۰ خلاصہ)

(۶)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے "داعی الی اللہ" کے لئے صرف مسئلہ مسائل، دلائل و براہین وغیرہ کو کافی نہیں سمجھا بلکہ یہ تعلیم فرمائی کہ روحانی انقلاب کے لئے ہر احمدی مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور دردمندانہ دعائیں کیا کرے کہ مخلوق خدا کے دلوں کے زنگ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے کٹ جائیں اور اسلام کا نور ہر دل میں داخل ہو سکے چنانچہ ایک طرف تو حضورؑ نے تمام دنیا کے انسانوں کو ڈنکے کی چوٹ یہ پیغام دیا کہ:۔

"اے تمام وہ لوگو جو زمین پر رہتے ہو! اور اے تمام وہ انسانی روحو جو مشرق و مغرب میں آباد ہو! میں پورے زور کے ساتھ آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ اب زمین پر سچا مذہب صرف اسلام ہے اور سچا خدا وہی خدا ہے جو قرآن نے بیان کیا ہے اور ہمیشہ کی روحانی زندگی والا نبی اور جلال اور تقدس کے تخت پر بیٹھنے والا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے جس کی روحانی زندگی اور پاک جلال کا ہمیں یہ ثبوت ملا ہے کہ اس کی پیروی اور محبت سے ہم روح القدس اور خدا کے مکالمہ اور آسمانی نشانوں کے انعام پاتے ہیں"

(تریاق القلوب)

دوسری طرف دعاؤں کی اہمیت یوں واضح فرمائی:۔

"وہ جو عرب کے بیابان میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مُردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہو گئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یکدفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس اُمّی بیکس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں"

(برکات الدعا)

ع "ہاں مکن انکار زیں اسرار قدرت ہائے حق
قصہ کوتاہ کن بہ بیں از ما دعائے مستجاب"

(مسیح موعودؑ)

بھائیو! ع

"دامانِ نگہ تنگ و گلِ حسنِ تو بسیار"

اور ع

"حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد
روئے گل سیر نہ دیدم و بہار آخر شد"

والا معاملہ ہے۔

بھائیو! ہم سب اس وقت تک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو نہیں ہو سکتے جب تک داعی الی اللہ کے کام کے ساتھ ساتھ روزانہ اللہ تعالیٰ کے حضور عجز و انکسار کے ساتھ اس کام میں فرشتوں کی امداد کے لئے دعائیں نہ کریں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

درخواست دعا

مکرم انجم آراء بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری شریف احمد صاحب آف فیصل آباد نے اپنے بچے عزیزم ناصر الدین کی درازیٔ عمر اور روشن مستقبل کے لئے دعا کی خاطر تحریک جدید میں ۵۰ روپے چندہ ادا فرمایا ہے اور اسے تحریک جدید کا باقاعدہ مجاہد بننے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ قارئین کرام سے عزیزم ناصر الدین صاحب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اوّل)

بقیہ اخبار احمدیہ

کامیاب ہو گیا ہے اور خدا کے فضل سے روبصحت ہیں۔ ہم سب خاندان حضرت اقدسؑ اور احباب جماعت کے نہایت مشکور ہیں کہ انہوں نے والد صاحب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھا جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ نیز درخواست دعا بھی کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کو جلد صحتِ کاملہ سے نوازے (آمین)

(صفی الرحمان خورشید۔ مبلغ سلسلہ)

-• مکرم منیر احمد صاحب بسمل مبلغ نائیجیریا بوجہ بخار بیمار رہے ہیں۔ اب بخار اتر چکا ہے تاہم کمزوری بہت ہے۔ احباب کی خدمت میں شفائے کامل و عاجل کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ایڈیشنل وکیل التبشیر)

-• میرا بیٹا عزیزم فرحت اللہ سوا ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ کافی ڈاکٹروں سے علاج کروا چکے ہیں۔ اب وہ فضل عمر ہسپتال میں عرصہ بارہ تیرہ روز سے ڈاکٹر قریشی صاحب کے زیر علاج ہے۔ پہلے سے گو افاقہ ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ میرے بیٹے کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(محمودہ اختر اہلیہ نصر اللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ ربوہ)

-• میرے خسر مکرم محمد اکمل صاحب قریشی عرصہ سے دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ آج کل تکلیف زیادہ ہے۔ بعض دفعہ اچانک دل کی دھڑکن بے قابو ہو جاتی ہے۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم محض اپنے فضل سے ان کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین

(امۃ النصیر اہلیہ محمد انور قریشی مبلغ سلسلہ احمدیہ ربوہ)

-• عیدالاضحیہ کے روز میرے والد صاحب کی وفات ہوئی۔ اس کے ایک ہفتہ کے بعد مجھے کنپٹیوں میں شدید اور ناقابل برداشت درد ہوا۔ ساتھ ہی زبان خشک ہو جاتی رہی۔ اس وجہ سے مجھے پورا ایک ہفتہ شدید تکلیف رہی۔ بعد علاج معالجہ کے فضل سے اب ۹۰ فیصدی آرام ہے۔ احباب جماعت سے دعا کے لئے ملتجی ہوں

محمد رشید خان ولد مکرم مولوی نذر احمد خان ۲۲/۱ محلہ دار النصر غربی ربوہ۔

درخواست دعائے

-• میری نسبتی بہن اہلیہ مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب (ماموں کانجن) کا اپریشن ہوا ہے۔ (ماسٹر اقبال احمد۔ دار النصر غربی ربوہ)

-• شریف خان صاحب نیازی کی والدہ صاحبہ کا اپریشن کھاریاں میں ہونے والا ہے۔ (ملک محمد احمد۔ وکالت مال ثانی ربوہ)

-• میرے ماموں مکرم سردار نور احمد مرتضیٰ صاحب کو دل کا شدید حملہ ہوا تھا۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں (محمد ظفر اللہ ڈوگر۔ تانو ڈوگر)

-• مکرم محترم محمد حنیف صاحب ساہی دو ہفتہ سے معدہ میں شدید تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔

(طارق محمود جاوید مربی سلسلہ ٹوبہ ٹیک سنگھ)

-• خاکسار کا ۲۲ اکتوبر کو ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔ اب بفضل خدا ٹھیک ہوں۔

(عبدالغفار ڈار راولپنڈی)

-• میرے پھوپھی زاد بھائی عبدالمالک صاحب کا گجرات میں ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے۔ شدید چوٹیں آئی ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔

(ضیاء الحق شمس دارالنصر شرقی ربوہ)

-• میرے والد صاحب کی ٹانگ میں ایکسیڈنٹ کی بناء پر فریکچر ہو گیا ہے۔

(سید اشتیاق احمد۔ شاہد کلاتھ ہاؤس رحمت بازار ربوہ)

-• خاکسار کی ہمشیرہ طاہرہ نصرت دل کے دو والو خراب ہونے کی وجہ سے بہت بیمار ہیں اور کارڈیو ویسکولر ہسپتال کراچی میں داخل ہیں۔ (سید مظفر احمد۔ منصور آباد فیصل آباد)

-• میری ہمشیرہ اہلیہ مکرم مرزا بشارت احمد صاحب عرصہ دو ماہ سے معدہ کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ (مرزا نعیم احمد ٹیکسلا)

-• مکرم سلیم احمد خان صاحب لاہور لمبے عرصہ سے ایک شدید پریشانی میں مبتلا ہیں۔ اقبال احمد خان مظفر گڑھ)

-• خاکسار ایک مقدمے کی وجہ سے پریشان ہے (مظفر احمد بھٹی رحمت بازار ربوہ)

-• میری اہلیہ صاحبہ کی آنکھ کا اپریشن ہونے والا ہے۔ (سمن آباد لاہور)

قارئین ان سب کے لئے دعا کریں۔

کیا آپ نے چندہ وقفِ جدید ادا کر دیا ہے
(ناظم مال وقف جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ کنونشن)

اے مشرق و مغرب میں آباد اسلام کے جاں نثارو! اس عارضی غم سے مضمحل نہیں ہونا کہ یہ ان گنت خوشبوؤں کا پیش خیمہ بننے والا ہے۔ اس شہید کو مردہ نہ کہیں بلکہ وہ زندہ ہے۔ اور اس راستہ سے ایک انچ بھی پیچھے نہ ہٹو جس پر چلتے ہوئے وہ مردِ صادق بہت آگے بڑھ گیا۔ تمہارے قدم نہ ڈگمگائیں تمہارے ارادے متزلزل نہ ہوں دیکھو تم نے خوب سوچ سمجھ کر اور کامل معرفت اور یقین کے ساتھ اپنے لئے راستی کی وہ راہ اختیار کی ہے جس پر صالحیت کی منزل کے بعد ایک شہادت کی منزل بھی آتی ہے۔ اسے خوف و ہراس کی منزل نہ بناؤ یہ تو ایک اعلیٰ اور ارفع انعام کی منزل ہے جس پر پہنچنے کیلئے لاکھوں ترستے ہوئے مر گئے اور لاکھوں ترستے رہیں گے۔

خالد بن ولید کا وہ وقت یاد کرو جب بسترِ مرگ پر روتے روتے اس کی ہچکی بندھ گئی۔ اور ایک عیادت کرنے والے نے تعجب سے پوچھا کہ اے اللہ کی تلوار! تو جو میدانِ جہاد کی ان کڑی اور مہیب منزلوں میں بے خوف اور بے نیام رہا۔ جہاں بڑے بڑے دلاوروں کے پتے پانی ہوتے تھے۔ آج تو موت سے اتنا خوف زدہ کیوں ہے تجھے یہ بزدلی زیب نہیں دیتی خالد نے اسے جواب دیا کہ نہیں نہیں خالد بن ولید موت سے خائف نہیں بلکہ اس غم سے نڈھال ہے کہ راہ خدا میں شہادت کی سعادت نہ پا سکا۔ دیکھو یہ وہی خالد تھا جو ہر میدانِ جہاد میں یہ تمنا لے کر گیا کہ کاش میں بھی ان خوش نصیبوں میں داخل ہو جاؤں جو اللہ کی راہ میں شہید کئے جاتے ہیں یہ تمنا لئے ہوئے وہ ہر خطرے کے بھنور میں کود پڑا اور ہر اس گھمبیر مقام پر پہنچا جہاں سر تن سے جدا کئے جا رہے تھے اور گردنیں کاٹی جا رہی تھیں اور سینے برمائے جا رہے تھے اور اعضاء بدن کے ٹکڑے کئے جا رہے تھے لیکن ہر ایسے مقام سے وہ غازی بن کر لوٹا اور شہادت کا جام نہ پی سکا پس بسترِ مرگ پر اس سوال کرنے والے کو خالد نے اپنے بدن کے وہ داغ دکھائے جو میدانِ جہاد میں کھائے جانیوالے زخموں نے پیچھے چھوڑے تھے اپنے بدن سے کپڑا اٹھایا اور اپنا پیٹ دکھایا اور اپنی چھاتی دکھائی اور اپنے بازو ننگے کئے اور کندھوں کے جوڑ تک اپنے داغ داغ بدن کا ماجرا اس کے سامنے کھول کر رکھ دیا اور کہا کہ دیکھو اور یہ دیکھو اور یہ دیکھو اور یہ دیکھو۔ اور اے دیکھنے والو مجھے بتاؤ کہ کیا ایک انچ بھی ایسی جگہ نہیں دکھائی دیتی ہے جہاں اللہ کی راہ میں خالد نے زخم نہ کھائے ہوں۔ لیکن وائے حسرت اور وائے حسرت کہ خالد شہید اور یہ غم جو آج مجھے کھائے جا رہا ہے ان زخموں کے دکھ سے کہیں زیادہ جاں سوز ہے جو شوقِ شہادت میں کھائے تھے۔

پس اے اللہ اور اسکے رسولؐ کی اطاعت کے دروازے سے راہ سلوک میں داخل ہونیوالو! تمہاری زندگی کے سفر میں لازماً صالحیت سے بالاتر مقام بھی آئیں گے۔ خوب یاد رکھو کہ یہ خوف و ہراس اور نقصان و زیاں کا راستہ نہیں بلکہ لامتناہی انعامات کا ایک پہاڑی راستہ ہے جسکے انعام کی ہر منزل پہلے سے بلند تر ہے

پس خوشی اور مسرت اور عزم اور یقین کے ساتھ آگے بڑھو۔

تبلیغِ اسلام کی جو جوت میرے مولیٰ نے میرے دل میں جگائی ہے اور آج ہزاروں احمدی سینوں میں یہ لَو جل رہی ہے اسکو بجھنے نہیں دینا۔ اس مقدس امانت کی حفاظت کرو۔ میں سے خدائے ذوالجلال والاکرام کے نام کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر تم اس شمع نور کے امین بنے رہو گے تو خدا اسے کبھی بجھنے نہیں دے گا یہ لَو بلند تر ہو گی اور پھیلے گی اور سینہ بہ سینہ روشن ہوتی چلی جائے گی اور تمام روئے زمین کو گھیرے گی اور تمام تاریکیوں کو اجالوں میں بدل دے گی۔

اے احمدیت کے بدخواہو! تمہارے نام بھی میرا ایک پیغام ہے۔ اے نگاہِ بد سے اسے دیکھنے والو سنو کہ تم ہرگز اسے بجھانے میں کامیاب نہیں ہو سکو گے یہ ارفع چراغ وہ نہیں جو تمہاری سفلی پھونکوں سے بجھایا جا سکے جبر کی کوئی طاقت اس نور کے شعلے کو دبا نہیں سکتی چشمِ بصیرت سے دیکھو کہ منظفر آج بھی زندہ ہے بلکہ پہلے سے کہیں بڑھ کر زندگی پا گیا۔

پس اے منظفر! تجھ پر سلام کہ تیرے عقب میں لاکھوں منظفر بڑھ کر تیری جگہ لینے کیلئے بیقرار ہیں اور اے منظفر کے شعلۂ حیات کو بجھانیوالو! تم نے اسے ابدی زندگی کا جام پلا دیا۔ زندگی اس کے حصہ میں آئی اور موت تمہارے مقدر میں لکھ دی گئی

مذہبی آزادی کا قرآنی تصور تو ایک بہت پاک اور اعلیٰ اور ارفع اور وسیع تصور ہے اسے جبر و اکراہ کے مکروہ اور مجذوم تصور میں بدلنے والو! اور اے مذہب کے پاک سرچشمہ سے پھوٹنے والی لازوال محبت کو نفرت اور عناد میں تبدیل کرنے والو اے ہر نور کو نار میں اور رحمت کو زحمت میں بدلنے کے خواہاں بدقسمت لوگو جو انسان کہلاتے ہو یاد رکھو کہ تمہاری ہر سفلی تدبیر خدائے برتر کی غالب تقدیر سے ٹکرا کر پارہ پارہ ہو جائیگی تمہارے سب ناپاک ارادے خاک میں ملا دیئے جائیں گے اور رب اعلیٰ کے مقدر کی چٹان سے ٹکرا ٹکرا کر اپنا سر ہی پھوڑو گے۔ تمہاری مخالفت کی ہر جھاگ اٹھاتی ہوئی لہر ساحلِ اسلام سے ٹکرا کر ناکام لوٹے گی اور بکھر جائے گی اور اسے پیشقدمی کی اجازت نہیں ملے گی اے اسلام کے مقابل پر اٹھنے والی ظاہری اور مخفی عیاں اور باطنی طاقتو! سنو کہ تمہارے مقدر میں ناکامی اور پھر ناکامی اور پھر ناکامی کے سوا کچھ نہیں اور دیکھو کہ اسلام کے جاں نثار اور فدائی ہم وہ مردانِ حق ہیں جن کی سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں۔"

مرزا طاہر احمد
خلیفۃ المسیح الرابع

اس کے بعد پہلی تقریر مکرم عابد حنیف صاحب کی تھی آپ کی تقریر کا موضوع تھا

MUSLIM FAMILIES IN AMERICAN CULTURE

دوسری تقریر ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر کی تھی آپ کی تقریر کا موضوع تھا

CONTEMPORARY CHALLENGES BEFORE THE MUSLIM WORLD

آپ نے تمام صیہونی طاقتوں کے عزائم اور ان کی سرگرمیاں بیان کرنے کیساتھ ساتھ ان سے ہوشیار رہنے کیلئے بھی توجہ دلائی

تیسری تقریر ہمارے مصری دوست مکرم مصطفیٰ ثابت کی تھی جو کینیڈا میں مقیم ہیں۔ آپکی تقریر کا موضوع تھا

STATUS OF KHATAMUNNABIYIN— AHMADIYYA POINT OF VIEW

اس سیشن کی آخری تقریر مکرم منیر الدین احمد شمس کی تھی آپکی تقریر کا موضوع "ذکرِ حبیب" تھا۔ یہ ہماری خوش قسمتی تھی کہ امسال حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ امریکہ تشریف لائی ہوئی تھیں چنانچہ آپ نے لجنہ اماء اللہ امریکہ سے خطاب فرمایا امریکن بہنوں کے لئے یہ بہت خوشی کا موقعہ تھا۔

ڈیٹرائیٹ کی جماعت کا قابل تقلید نمونہ

چونکہ پروگرام میں اچانک تبدیلی کرنا پڑی تھی اس لئے اتنے زیادہ احباب کے کھانے کے فوری انتظام میں بہت مشکلات تھیں کوئی ہوٹل یا ریسٹورنٹ ہزاروں افراد کے کھانے کا اس مختصر وقت میں تیار نہ تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی قدرت کا کرشمہ دیکھا کہ ہمارے ایک احمدی دوست جو ایک بڑے ہوٹل میں کام کرتے ہیں انہوں نے اپنی انتظامیہ سے ان کا کچن استعمال کرنے کی اجازت طلب کی تو انہوں نے بڑی خوشی اور فراخدلی سے دی جس کے اس ماحول میں امکانات نہ تھے۔ چنانچہ میزبان احباب جماعت نے رات دن کام کر کے کھانے کا انتظام کر دیا۔ خدا کی تائید اور اس کے فضلوں اور بزرگوں کی دعا کے بغیر یہ ممکن نہ تھا۔

دوسرا سیشن

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی، مظفر شہید کی غائبانہ نماز جنازہ اور کھانے سے فارغ ہو کر کنونشن کا دوسرا سیشن شروع ہوا۔ غیر ملکی زبانوں میں دو دوستوں نے اس موضوع پر اظہارِ خیال کیا

READING OF FOREIGN LANGUAGE ON BEAUTIES OF ISLAM

اس موضوع پر طارق شریف صاحب نے جرمن میں اور مکرم انور احمد صاحب نے فرنچ زبان میں تقریر کی۔ اس کے بعد جنرل سیکرٹری مبشر احمد صاحب نے جماعتی ترقی کی رپورٹ پڑھ کر سنائی اس موقع پر حسنِ کارکردگی کے لحاظ سے مختلف جماعتوں کو انعامات دیئے گئے اور اس موقع پر لجنہ اماء اللہ میں حضرت سیدہ امّ متین نے انعامات تقسیم فرمائے۔

اس کے بعد نیشنل پریذیڈنٹ برادرم مظفر احمد صاحب ظفر نے بڑی مؤثر تقریر کی آپ کی رندھی ہوئی آواز میں عزم و ہمت اور قربانی کی جھلک نمایاں تھی ان کی تقریر کا موضوع تھا۔

OUR LINE OF

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ACTION FOR 83-84

اختتامی خطاب میں امیر و مشنری انچارج مکرم عطاء اللہ صاحب کلیم نے اپنے ولولہ انگیز خطاب میں جماعت کو اپنے فرائض کی طرف توجہ دلائی آخر میں محمود ملک صاحب منتظم اعلیٰ جلسہ سالانہ و صدر جماعت احمدیہ ڈیٹرائیٹ نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور اجتماعی پُرسوز دعا پر یہ جلسہ ختم ہوا۔

(مرسلہ: وکالت تبشیر۔ ربوہ)

درخواست دعا

ہمارے بزرگوار گرامی ڈاکٹر محمد شفیع صاحب معالج حیوانات دارالنصر غربی عرصہ ہفتہ عشرہ بعارضہ بخار ملیریا علیل رہے ہیں اس کے بعد غایت درجہ نقاہت و ضعف غالب ہے متعدد دفعہ شدید ضعف کا حملہ ہو چکا ہے۔

خاندانِ حضرت مسیح موعودؑ۔ بزرگانِ سلسلہ عالیہ احمدیہ و دیگر حضرات سے عاجزانہ درخواست ہے کہ ازراہِ کرم محترم ڈاکٹر صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔ جزاکم اللہ!

(نعیم احمد عابد دارالرحمت شرقی ربوہ)

الفضل کی اشاعت دس ہزار کرنے کی مہم

مخیّر احباب سے درخواست

ہم اپنے مخیّر احباب کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت کچھ دیا ہے اور دے رہا ہے۔ آپ غریب اور نادار احمدی بھائیوں کے نام الفضل کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر بھی الفضل کی اشاعت ۱۰،۰۰۰ تک پہنچانے میں حصہ لے سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے اور آپ اپنے پیارے اور مقدس امام کی خواہش کو پورا کرنے میں حصہ لینے والے ہوں۔ آپ کا یہ طریق بھی الفضل کی اشاعت بڑھانے میں ممد ہو سکتا ہے

سالانہ چندہ ۱۲۵/- روپے ◉ خطبہ نمبر سالانہ ۳۵ روپے

(مینیجر الفضل ربوہ)

شکریہ احباب و درخواست دعا

خاکسار کے خاوند مکرم مولوی عبدالکریم صاحب (مرحوم) کی وفات پر بہت سے عزیزوں اور دیگر احباب جماعت نے تعزیت کے خطوط لکھے ہیں اور ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے۔

ہم ان سب کا فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہیں لہٰذا روزنامہ الفضل کے ذریعہ تمام بہن بھائیوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے خود تشریف لا کر اور خطوط کے ذریعہ اظہارِ ہمدردی و غم گساری فرمایا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(اہلیہ مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم)

شرائط ٹکٹ سٹیج جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ کی ارسال کردہ تجاویز بابت ٹکٹ سٹیج جلسہ سالانہ کے بارہ میں منظور فرمایا ہے کہ مندرجہ ذیل خواتین کو ٹکٹ کا مستحق قرار دیا جائے بشرطیکہ وہ صحیح اسلامی پردہ کی پابند ہو۔ جماعت کو ان کے خلاف کوئی شکایت نہ ہو۔ اور جماعتی کاموں میں حصہ لیتی ہوں۔ اور یہ بنیادی شرط سب پر لگے گی۔

ا۔ خواتین خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پوتیوں، نواسیوں، پوتوں، نواسوں کی بیویاں بشرطیکہ وہ ان شرائط پر پوری اُترتی ہوں۔ اس سے اگلی نسل میں سے جو سلسلہ کا کام کرتی ہوں۔ ورنہ کرسیوں کا۔

ب:۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی بیگم صاحبہ، دختران اور بہوئیں

ج:۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی بیگم صاحبہ اور دختران۔

د:۔ ناظران صدر انجمن احمدیہ، وکلاء تحریک جدید و ناظم صاحب وقف جدید کی بیگمات۔

ہ:۔ صحابیات

ح:۔ امرائے اضلاع کی بیگمات

س:۔ ضلعی لجنات کی صدریں۔

ش:۔ مستعد لجنات کی صدریں۔

ف:۔ لجنات کی ایسی پرانی کارکنات جنہوں نے سالہا سال خدمات سرانجام دیں۔ اب ضعیفی کی وجہ سے نہیں کر رہیں۔

ث:۔ غیر ملکی لجنات کی عہدہ داران۔

ن:۔ سیکرٹریان مجلس عاملہ مرکزیہ و مجلس عاملہ ربوہ۔

تمام صدر صاحبات سے گذارش ہے کہ وہ ان شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے ٹکٹ سٹیج کیلئے فہرست دفتر لجنہ کو ارسال کریں اور اس پر ہر عورت کے بارہ میں امیر صاحب ضلع کی تصدیق ہو اور صدر لجنہ مقامی بھی اس بات کی تصدیق کرے کہ جماعت کو ان خواتین سے کسی قسم کی کوئی شکایت نہیں اور وہ صحیح اسلامی پردہ کی پابند ہیں۔ یہ بات خاص طور پر ذہن میں رکھیں کہ کسی کو عین وقت پر ٹکٹ نہیں دیا جائے گا۔ ایسی فہرستیں دس دسمبر تک مرکزی دفتر لجنہ کو پہنچ جانی چاہئیں۔ تا ناظر صاحب اصلاح و ارشاد سے ٹکٹ بنوائے جا سکیں۔ (صدر لجنہ مرکزیہ)

سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اہلِ قلم حضرات کی خدمت میں گذارش ہے کہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے تحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت پر ایک مفصّل کتاب لکھوانا مقصود ہے۔ یہ کتاب سیرت کے علاوہ جماعت کے پیغام کا تعارف، جماعت کی تعلیم اور جماعت کے مقاصد پر مشتمل ہوگی۔ یہ کتاب اردو، انگریزی، فرنچ، ہاؤسا اور انڈونیشین زبان میں شائع ہوگی ان زبانوں میں الگ الگ مسوّدات کا آپس میں مقابلہ کر کے بہترین مسوّدہ کا انتخاب کیا جائے گا مسوّدہ ایک یا ایک سے زائد مصنفین کی طرف سے پیش کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ انداز تحریر ایک ہی مصنف کا ہو۔ جن حضرات کا مسوّدہ اشاعت کیلئے منتخب کیا جائے گا انہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک خاص تقریب میں اپنے دستِ مبارک سے انعام عطا فرمائیں گے۔ حصہ لینے والے احباب وکالت تصنیف کو مطلع فرمائیں۔

مسوّدات پیش کرنے کی تاریخ ۳۰ نومبر ۸۳ء سے بڑھا کر ۳۰ اپریل ۸۴ء کر دی گئی ہے۔

مسوّدہ اندازاً ۳۰۰ صفحات پر مشتمل ہوگا۔ مصنفین ہر باب مکمل کرنے کے بعد مسوّدہ مشورہ کی غرض سے وکالت تصنیف کو بھجواتے رہیں۔

(وکیل التصنیف تحریک جدید۔ ربوہ)

گمشدہ طلائی بالی

ایک رومال جس میں ایک سونے کی بالی (۴ ماشے) اور پچاسی روپے تھے۔ کہیں گر گیا ہے۔ جن صاحب کو ملے مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا دیں۔

(حافظ محمد یعقوب دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

گمشدہ چابیاں

چابیوں کا ایک گچھا ٹاؤن کمیٹی سے العارف اسٹیٹ تک آتے ہوئے راستے میں کہیں گر گیا ہے جن صاحب کو ملے پتہ ذیل پر پہنچا دیں۔ (حمید احمد عارف العارف اسٹیٹس گولبازار۔ ربوہ)

دفاتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دیں۔ (مینیجر الفضل)

قائدین کرام مجالس خدام الاحمدیہ فہرست ہائے تجنید خدام برائے سال ۸۴-۱۹۸۳ء جلد بھجوا دیں (مہتمم تجنید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"پوتر قرآن شریف دا پنجابی ترجمہ"

گورمکھی (پنجابی) جاننے والے احباب کے لئے یہ ایک خوشکن خبر ہے کہ اسلامی جماعت احمدیہ نے اللہ تعالےٰ کی الہامی کتاب قرآن مجید کا گورمکھی زبان میں ایک مکمل اور مبسوط ترجمہ شائع کیا ہے۔ یہ ترجمہ بعض ایسی خصوصیات کا حامل ہے جو پہلے تراجم میں نہیں تھیں۔ اس میں اصل عربی متن بھی گورمکھی ترجمے کے ساتھ دیا گیا ہے۔ مزید برآں مختصر مگر جامع تفسیر بھی حاشیہ میں دی گئی ہے۔

چونکہ قرآن مجید اسلام کی بنیادی کتاب ہے اس لئے ہر وہ شخص جو اسلام کے بارے میں جاننے کی تمنا رکھتا ہو اسے لازمی طور پر اس کے اصل متن کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ اسلامی جماعت احمدیہ نے پنجاب کے لوگوں کی مشکلات کا مخلصانہ طور پر احساس کرتے ہوئے یہ پوری کوشش کی ہے کہ یہ ترجمہ اہل پنجاب کی توقعات پر پورا اترے۔ اب ہمارے پنجابی بھائی قرآن کریم کا اپنی زبان میں مطالعہ کر سکتے ہیں۔ ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ انہیں اس کتاب سے بے شمار اخلاقی اور روحانی فوائد حاصل کرنے کی طاقت اور توفیق ملے۔ آمین

یہ ترجمہ دفتر ناظر دعوۃ و تبلیغ (سیکرٹری برائے تبلیغی امور) صدر انجمن احمدیہ قادیان - ۱۴۳۵۱۶ پنجاب سے برائے نام قیمت مبلغ ۷۵ روپے پر مل سکتا ہے براہ کرم درج بالا پتہ پر رابطہ فرمائیں۔

(جیون پریتی اگست ۱۹۸۳ء آخری صفحہ)

نوٹ :- اس رسالے نے یہ تبصرہ انگریزی میں شائع کیا ہے اور اس کا عنوان گورمکھی میں درج کیا ہے۔ اس رسالے کی زبان گورمکھی ہے۔ یاد رہے کہ یہ ترجمہ مکرم گیانی عباد اللہ صاحب منیجر الفضل نے کیا ہے۔

ہڈرز فیلڈ (انگلستان) میں عیدالاضحیہ کی تقریب

انگلستان کے مختلف شہروں میں بفضلہ تعالےٰ دس ہزار احمدی آباد ہیں۔ لنڈن کے علاوہ آٹھ مختلف شہروں میں ہمارے مشن ہاؤس تعمیر ہو چکے ہیں یا خریدے گئے ہیں۔ ہڈرز فیلڈ میں مرکزی مبلغ محمد عیسےٰ صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ سترہ ستمبر کو عیدالاضحیہ کی نماز ادا کی گئی۔ خطبہ میں قربانی کا فلسفہ خطبہ الہامیہ کی روشنی میں دیا۔ خدا کے فضل سے حاضری سو فیصد تھی۔ زیر اثر بعض احباب نے نماز عید ہمارے ساتھ ادا کی۔

ہڈرز فیلڈ کے تین گھروں میں بھی نماز باجماعت کا اہتمام ہے۔ مشن میں بھی دوست آتے ہیں جو لٹریچر طلب کرتے ہیں انہیں لٹریچر مہیا کیا جاتا ہے۔ زبانی جماعت کا تعارف اور مساعی سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ احباب کی خوشی و غمی میں شریک ہوتے ہیں۔ (مرسلہ وکالت تبشیر ربوہ)

جماعت احمدیہ کا ۹۱ واں جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا ۹۱ واں سالانہ جلسہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۶۲ ہش (دسمبر ۱۹۸۳ء) بروز سوموار، منگل، بدھ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔ احباب اس بابرکت جلسہ میں شمولیت کیلئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

(سلطان محمود انور
ناظر اصلاح وارشاد

ولادت

برادرم محترم شفیق احمد صاحب عاصم حال فرینکفرٹ مغربی جرمنی کو اللہ تعالےٰ نے مورخہ ۲ نومبر بروز بدھ پہلے بچے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام "لئیق احمد عاصم" تجویز فرمایا ہے۔ احباب سے بچے کی صحت و سلامتی اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد انور بھامڑی محلہ دارالنصر غربی ربوہ)

دانتوں کی ادویات

انٹی پائیوریا ANTI PYORRHEA قیمت 15/-
انٹی کیریز ANTI CARIES قیمت 15/-
پائیوریا منجن PYORRHEA POWDER قیمت 6/-
ٹوتھ کیور TOOTH CURE قیمت 5/-
لٹریچر مفت

کیور ٹیومیڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
ربوہ ۶۰۶ / ۶۰۷

آپ جب جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں تو
گلشن بکری نزد ایوان محمود کو ضرور
یاد رکھیں!

قائم شدہ : ۱۹۱۱ء
دواخانہ حکیم نظام جان
نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد، اسقاط کی شکار دکھی عورتوں کے لئے
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ فون: ۷۳۹۹۷ پوسٹ بکس: ۲۲۲
ایجنسیز: فون ۵۵۸
دواخانہ حکیم نظام جان، اقصیٰ چوک ربوہ
جلیل دواخانہ، شیخوپورہ
محبوب یونانی دواخانہ مین بازار بچیروالا

فضل الٰہی مارکیٹ کالج روڈ ربوہ میں
آپ کی ضروریات کا حل
- اگر آپ مکان خریدنا چاہتے ہوں
- اگر آپ مکان فروخت کرنا چاہتے ہوں
- اگر آپ پلاٹ کی خرید و فروخت کرنا چاہتے ہوں
- اگر آپ مکان یا دکان کرایہ پر دینا یا حاصل کرنا چاہتے ہوں
- اگر آپ مکان وغیرہ تعمیر کرنا چاہتے ہوں
- اگر آپ گھریلو سامان کی خرید و فروخت کرنا چاہتے ہوں

تو درج ذیل پتہ پر تشریف لائیں۔ امید ہے آپ ہمیں بہتر خدمت کا موقعہ عطا فرمائیں گے۔
آپ کے خادم: شیخ ممتاز رسول
ممتاز اینڈ سنز ۳/ فضل الٰہی مارکیٹ دارالبرکات ربوہ

آنکھوں کی خوبصورتی اور حفاظت کیلئے
طفیل کاجل قیمت ۲/۵۰ روپے
سرمہ شفاء نور قیمت ۲/۵۰ روپے
آنکھوں میں ٹھنڈک و سکون پیدا کرتا، گلرے وغیرہ پھولا، ناخونہ، سرخی اندھرا تا میں ایک دو سلائی لگائیں دکھتی آنکھوں پر چھڑکا کر قدرے چھڑکیں۔
اکسیر دماغ و نظر قیمت ۲۰/- روپے
نظر کیلئے بیحد مفید۔ اس کے استعمال سے عینک اتر جاتی ہے۔ نظر کو تیز کرتا، معدہ و جگر دل و دماغ کو قوت دیتا۔ دائمی نزلہ کمی حافظہ طالبعلموں اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے نہایت مفید دوا ہے۔ حال کوئٹہ کلاتھ مارکیٹ
حکیم محمد طفیل سابق صدر طبیہ کمیٹی ربوہ
گولبازار ربوہ

ضروری اطلاع

اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں۔

زیر نگرانی :-
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان